



محدث فتویٰ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر رشوت دے کر جائز کام کروایا جائے تو کیسا ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِكَ، اَمَا بَعْدُ

رشوت بہ حال رشوت ہے جس سے اجتناب ضروری ہے البتہ جس رشوت پر آگ کی وعید سنانی گئی ہے وہ جائز کام والی نہیں۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 393

محمد فتویٰ